کلاس نہم: اسلامیات (لازمی)

الجزءالاول: من ھدی القرآن الکریم، سورۃ الانفال

الدرس (سورۃالانفال ۱ تا ۳۷)	مشقی سوالات
اول (الف)	سوال نمبر۱،۲،۳
اول (ب)	سوال نمبر۱،۲،۳،۴
اول (ج)	سوال نمبر۱،۲،۳
الثانی (الف)	سوال نمبر۱،۲،۳،۴

الجزءالثانی: من ھدی الحدیث

حدیث: حدیث نمبر 1،2،4،6،8 کا ترجمہ اور تشریح

الجزءالثالث

موضوعاتی مطالعہ	مشقی سوالات
1- قرآن مجید،تعارف،حفاظت اور فضائل	سوال نمبر 1 تا 3
2-اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے محبت واطاعت	سوال نمبر 1 تا 3

اسلامیات
(لازمی)

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ : مِنْ هُدَى الْقُرْاٰن (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	
2	اَلْجُزْءُ الثَّانِی : مِنْ هُدَى الْحَدِیْث (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	
3	اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ : موضوعاتی مطالعہ	
(i)	قرآن مجید (تعارف، حفاظت اور فضائل (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	
(ii)	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	
(iii)	علم کی فرضیت اور فضیلت (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	
(iv)	زکوٰۃ (فرضیت، اہمیت، مصارف) (کثیر الانتخابی، مختصر، تفصیلی سوالات)	

سُوْرَةُ الْاَنْفَال

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

آیت نمبر 1: (6 مرتبہ)	يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: (اے محمد ﷺ! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو، اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر چلو۔

آیت نمبر 2: (9 مرتبہ)	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○

ترجمہ: بیشک مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے، اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

آیت نمبر 3: (3 مرتبہ)	الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

ترجمہ: (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔

آیت نمبر 4: (10 مرتبہ)	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

ترجمہ: یہی سچے مومن ہیں، اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

آیت نمبر 5: (2 مرتبہ)	كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ○

ترجمہ: (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

آیت نمبر 6:	يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ○

ترجمہ: وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

آیت نمبر 7: (2 مرتبہ)	وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ○

ترجمہ: اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و شوکت) یعنی (بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے۔

آیت نمبر 8: (2 مرتبہ)	لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

ترجمہ: تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے، گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

آیت نمبر 9: (1 مرتبہ)	اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ○

ترجمہ: جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ تسلی رکھو) ہم ایک ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

آیت نمبر 10: (6 مرتبہ)	وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں، اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(کثیر الانتخابی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خان (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات 1 تا 10)

1- اَلْاَنْفَالُ کا معنی ہے:
(A) فتح (B) سامان تجارت (C) گھریلو چیزیں (D) مال غنیمت ✓

2- سورۃ الانفال میں کل آیات ہیں:
(A) 60 (B) 72 (C) 75 ✓ (D) 80

3- سورۃ الانفال میں رکوع ہے:
(A) 9 (B) 10 ✓ (C) 2 (D) 5

4- مجاہد آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں:
(A) بخشش کے بارے میں (B) مال غنیمت کے بارے میں ✓ (C) عبادت کے بارے میں (D) خرچ کے بارے میں

5- مال غنیمت ملکیت ہے:
(A) صحابہ کی (B) اللہ تعالیٰ کی (C) مسلمانوں کی (D) اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی ✓

6- سورۃ لانفال میں ....کو فتنہ کہا گیا ہے: (یا) سورۃ الانفال کی روشنی میں تمہارے لیے۔۔۔۔آزمائش ہے:
(A) دولت (B) عورت (C) دنیا (D) اولاد اور دولت ✓

7- جان لو کہ مومنوں کے لیے مال اور اولاد ہیں:
(A) نعمت (B) فساد (C) آزمائش ✓ (D) سکون

8- شَرَّ الدَّوَآبِ سے مراد ہے:
(A) بدترین قسم کے جانور ✓ (B) بدترین قسم کے پرندے (C) بدترین قسم کے لوگ (D) بدترین قسم کے آدمی

9- زَادَتْهُمْ کا ترجمہ ہے:
(A) بڑھ جاتا ہے ✓ (B) کم ہوجاتا ہے (C) ضائع ہوجاتا ہے (D) فائدہ مند ہے

10- آیات سن کر مومنین کا ایمان۔۔۔۔۔۔:
(A) کم ہوجاتا ہے (B) برابر ہوجاتا ہے (C) زیادہ ہوجاتا ہے ✓ (D) رُک جاتا ہے

11- یُنْفِقُوْنَ کے معانی ہیں:
(A) تم خرچ کرتے ہو (B) میں خرچ کرتا ہوں (C) ہم خرچ کرتے ہیں (D) وہ خرچ کرتے ہیں ✓

12- کٰرِهُوْنَ کا معنی ہے:
(A) وہ ناپسند کرتے ہیں ✓ (B) تو ناپسند کرتا ہے (C) میں ناپسند کرتا ہوں (D) وہ ناپسند کرتی ہے

13- کفار لوگ ہانکے جائیں گے:
(A) جنت میں (B) دوزخ میں ✓ (C) گھروں میں (D) میدانوں میں

14- سورۃ الانفال میں دو گروہوں سے مراد گروہ ہے:
(A) ابوجہل اور ابوسفیان کا ✓ (B) ولید بن مغیرہ اور عتبہ کا (C) زیاد اور شمر کا (D) زیاد اور عتبہ کا

15- مسلمانوں کی ایک ہزار..........سے مدد کی گئی:
(A) فرشتوں ✓ (B) سپاہیوں (C) رشتہ داروں (D) دوستوں

16- اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر میں..........فرشتوں سے مسلمانوں کی مدد کی:
(A) 1000 ✓ (B) 2000 (C) 3000 (D) 5000

17- غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد۔۔۔فرشتوں سے کی:
(A) دو ہزار (B) ایک ہزار ✓ (C) تین ہزار (D) چار ہزار

18- غزوہ بدر میں بارش برسانے کا مقصد تھا:
(A) شیطانی نجاست کی صفائی (B) قدم جمانے کے لیے (C) دلوں کو ہمت دینے کے لیے (D) [illegible]

19- اللہ تعالیٰ جڑ کاٹ دینا چاہتا ہے:
(A) کفار کی ✓ (B) منافقین کی (C) یہود کی (D) فتنہ پرور کی

20- اللہ چاہتا ہے کہ کافروں کی کاٹ دے:
(A) گردن (B) ٹانگ (C) جڑ ✓ (D) انگلی

21- غزوہ بدر میں کفار کے لشکر کا سردار تھا:
(A) ابولہب (B) ابوجہل (C) ابوسفیان ✓ (D) ابوجندل

22- مسلمانوں کا مقابلہ جنگ بدر میں ہوا:
(A) عیسائیوں سے (B) یہودیوں سے (C) مجوسیوں سے (D) کفار سے ✓

23- مومنوں کی ایک جماعت.............تھی:
(A) ناواقف (B) ناخوش ✓ (C) ناتواں (D) ناراض

24- غزوہ بدر میں مسلمانوں کو حکم ہوا کہ کفار کے توڑ دیں:
(A) بازو (B) گردنیں (C) پور پور ✓ (D) پاؤں

25- مسلمانوں کو ہمیشہ بھروسہ رکھنا چاہیے:
(A) ہتھیاروں پر (B) دولت پر (C) رسول ﷺ پر (D) اللہ تعالیٰ پر ✓

26- یُرِیْدُ کا مطلب ہے:
(A) چاہتا ہے ✓ (B) رد کرتا ہے (C) کہتا ہے (D) جانتا ہے

27- اَلْفٌ کا معنی ہے:
(A) سو (B) ہزار ✓ (C) دس (D) لاکھ

28- وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ کا ترجمہ ہے:
(A) بھاگ گئے (B) ان کے دل ڈر گئے ✓ (C) کھا گئے (D) رونے لگے

29- دَابِرَ کا معنی ہے:
(A) جڑ ✓ (B) تنا (C) پتا (D) پودا

30- وَجِلَتْ کا معنی:
(A) ڈر گئے ہیں ✓ (B) واپس آتے ہیں (C) جانتے ہیں (D) آتے ہیں

31- اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں:
(A) منافقین (B) کافر (C) مومن ✓ (D) دھوکہ باز

32- مال غنیمت بنیادی طور پر حق ہے:
(A) مسلمان کا (B) غیر مسلموں کا (C) اہل مکہ کا (D) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ✓

33- غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ کا مطلب ہے
(A) باشوق (B) مجبوراً (C) خوشی کے ساتھ (D) بغیر اسلحہ اور طاقت کے

taleemcity.com

34- الانفال حصہ ہے:
(A) اللہ کا (B) مسلمانوں کا (C) اللہ اور اس کے رسول ﷺ ✓ (D) رسول ﷺ کا

35- اللہ تعالیٰ ساتھ ہوتا ہے:
(A) مومن کے ✓ (B) منافق کے (C) کافر کے (D) دھوکہ بازی کے

36- خدا کے ذکر سے مسلمانوں کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے:
(A) ڈر ✓ (B) حسد (C) کینہ (D) لالچ

37- اللہ تعالیٰ نے دلوں میں محبت پیدا فرمائی۔
(A) مسلمانوں کے ✓ (B) عیسائیوں کے (C) کفار کے (D) یہودیوں کے

38- تقویٰ تقاضا کرتا ہے:
(A) خوف خدا ✓ (B) خوف موت (C) حصول معیار (D) حصول دولت

39- حصول علم کے لیے قید نہیں:
(A) تجربہ کی (B) عمر کی ✓ (C) دولت کی (D) جنس کی

(اضافی مختصر سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خان (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات 1 تا 10)

1- **مال غنیمت سے کیا مراد ہے؟**
جواب: انفال سے مراد مال غنیمت ہے یعنی وہ مال جو مسلمانوں کو کفار کے ساتھ میدان جنگ میں لڑائی کے بعد حاصل ہو وہ مال الانفال یا مال غنیمت کہلاتا ہے۔

2- **سورۃ الانفال کی روشنی میں مومنین کی صفات تحریر کریں۔**
جواب: سورۃ الانفال میں مومنین کی درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:
i- جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔
ii- جب ان کو قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔
iii- مومنین اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ iv- وہ نماز قائم کرتے ہیں۔
v- اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

3- **ترجمہ کریں۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط**
جواب: ترجمہ: ''یہی سچے مومن ہیں۔''

4- **ترجمہ لکھیں۔ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا**
جواب: ترجمہ: اور انہیں آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

5- **حصول علم کے لیے عمر کی کیا حد مقرر ہے؟**
جواب: حصولِ علم کے لیے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ بلکہ حدیث مبارکہ میں ماں کی گود سے لے کر قبر تک یعنی مرنے تک علم سیکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

6- **ترجمہ کریں: اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ**
جواب: ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔''

7- **ترجمہ کیجئے۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔**
جواب: ترجمہ: اور مدد تو (اللہ) ہی کی طرف سے ہے۔

8- **معنی لکھیں۔ دَابِرَ**
جواب: دَابِرَ: جڑ

9- معانی لکھیں۔ زَادَتْھُمْ

جواب: زَادَتْھُمْ ''بڑھ جاتا ہے۔''

10- وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ کا ترجمہ ہے:

جواب: ترجمہ: ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

11- ترجمہ کیجئے: فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ

جواب: ترجمہ: ''پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔''

12- قرآن کے مطابق کون سے لوگ اللہ سے سب سے زیادہ ڈرتے ہیں؟

جواب: قرآن مجید کے مطابق مومن لوگ اللہ سے سب سے زیادہ ڈرتے ہیں۔

13- اللہ تعالیٰ سے کون ڈرتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے مومن ڈرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

14- مالِ غنیمت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا حکم کیا ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مال ہے۔''

15- فرشتے کس غزوہ میں امداد کے لیے نازل ہوئے اور کتنے؟

جواب: فرشتے غزوہ بدر میں امداد کے لیے نازل ہوئے تھے اور ان کی تعداد ایک ہزار تھی۔

16- سورۃ الانفال میں دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: سورۃ الانفال میں دو گروہوں کا ذکر آیا ہے۔ ان دو گروہوں سے مراد ہے:

1- تجارتی قافلہ: ایک گروہ کفار مکہ کا تجارتی قافلہ تھا جو ابوسفیان کی سرکردگی میں شام سے مکہ جا رہا تھا۔

2- کفار مکہ کا لشکر: دوسرے گروہ سے مراد کفار مکہ کا وہ گروہ تھا جو ابوجہل کی سرکردگی میں جنگی ساز و سامان سے لیس مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے مدینے کی طرف چلا آ رہا تھا۔

17- معانی لکھیں: وَجِلَتْ، کٰرِھُوْنَ

جواب: وَجِلَتْ: ڈر جاتے ہیں۔

کٰرِھُوْنَ: وہ ناپسند کرتے ہیں۔

18- ترجمہ کیجئے: قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

جواب: ترجمہ: ''کہہ دو کہ مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مال ہے۔''

19- مفہوم واضح کریں۔ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ

جواب: ترجمہ: بغیر کانٹے، اسلحہ اور وقت کے۔

مفہوم: اس سے مراد قریش مکہ کا وہ تجارتی قافلہ ہے جس کی قیادت ابوسفیان کر رہا تھا۔ یہ قافلہ شام سے مکہ واپس آ رہا تھا اور اہل قافلہ کے پاس کسی بھی قسم کے ہتھیار نہیں تھے۔

20- سورۃ الانفال کے رکوع اور آیات کی تعداد لکھیں۔

جواب: سورۃ الانفال کے 10 رکوع اور 75 آیات ہیں۔

21- مُرْدِفِیْنَ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مُرْدِفِیْنَ کا لفظی معنی ہے ''لگاتار آنے والا''

مفہوم: مُرْدِفِیْنَ سے مراد یہ ہے کہ ہر فرشتہ کے پیچھے دوسرا فرشتہ لگاتار آ رہا تھا۔

کیونکہ اللہ پاک نے جنگ بدر میں لگاتار ایک کے بعد ایک یعنی کہ مسلسل فرشتے بھیجے جس کی وجہ سے اس غیبی مدد اور اللہ کے رحمت سے مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی۔

22- غزوہ بدر میں کتنے فرشتے مدد کو آئے۔

جواب: غزوہ بدر میں اللہ پاک نے مومنین کی مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے۔

23- اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں فرشتوں کو کیا حکم فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں فرشتوں کو درج ذیل کام کرنے کا حکم دیا:

(i) مومنین کی مدد (ii) کفار سے قتال (تاکہ مومنین کے دل مطمئن رہیں)

24- ترجمہ کیجئے: قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ۔

جواب: ترجمہ: کہہ دو کہ مالِ غنیمت خدا اور اس کے رسول ﷺ کا مال ہے۔

25- سورۃ الانفال میں کون سے غزوہ کا ذکر ہے اور اس غزوہ میں کتنے فرشتے مدد کو آئے۔

جواب: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کا ذکر ہے اور اس غزوہ میں مسلمانوں کی مدد کے لیے ایک ہزار (1000) فرشتے لگا تار مدد کو آئے۔

26- غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے خلاف مسلمانوں کی کس طرح مدد کی؟

جواب: غزوہ بدر میں اللہ نے مسلمانوں کی درج ذیل طریقوں سے مدد فرمائی:

1- اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان پر نیند طاری کر دی تاکہ انہیں سکون مل سکے۔

2- اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا تاکہ مجاہدین اس سے نہا کر تازہ دم ہو جائیں۔ نیز ریتلی زمین پر ان کے پاؤں جم جائیں۔

3- اللہ تعالیٰ نے کفار کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب اور دہشت ڈال دی۔

4- اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی۔

27- اللہ تعالیٰ نے میدانِ بدر میں مسلمانوں پر نیند کیوں طاری کی؟

جواب: میدان بدر میں اللہ تعالیٰ نے خوب بارش برسائی اور ٹھنڈی چلنے کی وجہ سے مسلمانوں کو تمام رات پر سکون نیند بخشی۔ بھرپور نیند کے بعد جب مسلمان مجاہدین صبح بیدار ہوئے تو وہ تروتازہ اور ہشاش بشاش تھے۔ اس طرح انہوں نے بڑی بہادری سے جنگ لڑی۔ اس کے برعکس کفار تمام رات پریشان حال جاگتے رہے۔

28- جنگِ بدر میں رسول کریم ﷺ کو خواب میں کیا دکھایا گیا؟

جواب: میدانِ بدر میں خواب میں حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ جس سے مسلمانوں کے حوصلے بلند ہو گئے اور وہ بہادری سے لڑے۔

29- کافروں کو مسلمانوں کے خلاف مال خرچ کرنے پر اللہ سے کیا ملے گا؟

جواب: کافروں کو مسلمانوں کے خلاف مال خرچ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے افسوس اور ناکامی ملے گی۔

30- معنی لکھیں: يُسَاقُوْنَ كٰرِهُوْنَ

جواب: **يُسَاقُوْنَ** مالِ غنیمت، دھکیلے جاتے ہیں۔ **كٰرِهُوْنَ** ناخوش

31- اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ کا ترجمہ کیجئے:

ترجمہ: آپس میں صلح رکھو۔

32- معانی تحریر کیجئے: مُرْدِفِيْنَ، وَجِلَتْ۔

جواب: مُرْدِفِيْنَ ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے وَجِلَتْ لرز اٹھتے ہیں

33- ترجمہ کیجئے: فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ

ترجمہ: تمہارے پاس فتح آچکی۔

(مشقی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

1- اس سبق میں مومنوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہے؟ (12 مرتبہ)

جواب: ''مومن تو وہ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور وہ نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا اس میں نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔''

2- دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟ (15 مرتبہ)

جواب: دو گروہوں سے مراد ابوجہل اور ابوسفیان کا گروہ ہے۔ ابوجہل کی قیادت میں جنگی لشکر آرہا تھا جبکہ ابوسفیان کی قیادت میں تجارتی قافلہ آرہا تھا۔

taleemcity.com

3- مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ۔

جواب: ترجمہ۔ پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات درست رکھو۔

مفہوم: غزوہ بدر میں مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ اور کفار کو شرمناک ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔ جنگ کے بعد جس کسی کے ہاتھ جو کچھ لگا وہ لے گیا۔ اور بعض مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے بھی لگے۔ اس موقع پر ئی آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ مال غنیمت پر صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہے جس کسی کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرے اور جسے وہ جو عطا کریں وہ اس کیلئے جائز ہے۔ اس کے علاوہ انہیں تقویٰ اختیار کرنے اور باہمی اتفاق و اتحاد سے رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ جہاد صرف اور صرف اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے کرنا چاہیے دنیوی مال و متاع کے لیے جہاد ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کو آپس میں اختلاف نہیں کرنا ہے بلکہ اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے باہمی معاملات کو درست رکھنا چاہیے۔

(ب) اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ایمان کی بنیادی شرط ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو حکم بھی دیں اسے بے چون و چرا بجالانا ہی سچے ایمان کی علامت ہے۔ مسلمانوں کی خواہش یہ تھی کہ تجارتی قافلہ پر قابو پایا جائے اور اسلحہ سے لیس دوسرے گروہ سے نبرد آزما نہ ہونا پڑے لیکن اللہ کی منشا اور تھی۔ اللہ چاہتا تھا کہ حق و باطل کا معرکہ ایک ہی دفعہ برپا ہو اور مسلمانوں کی کافروں پر دھاک بیٹھ جائے۔ اسی طرح جنگ کے بعد مال غنیمت کے سلسلہ میں مسلمانوں نے آپس میں لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مال غنیمت اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مال ہے۔ وہ جو کچھ بھی اس میں سے انہیں عطا کریں وہ لے لیں اور اپنے دلوں میں کسی طرح کا ملال ہرگز نہ رکھیں۔

(ج) اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: جب بھی اہل ایمان کے سامنے حکم الٰہی آتا ہے تو وہ اس کی تصدیق کر کے سر اطاعت جھکا دیتے ہیں اس سے ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اہل ایمان کی یہ صفت ہے کہ وہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور قرآن مجید کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تلاوت کی برکت سے اہل ایمان کے دلوں میں ایمان بڑھتا ہے۔

آیت نمبر 11:	اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ○

ترجمہ: جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تا کہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

آیت نمبر 12: (2 مرتبہ)	اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ○

ترجمہ: جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں، میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں، تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔

آیت نمبر 13: (5 مرتبہ)	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ○

ترجمہ: یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انھوں نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

آیت نمبر 14: (1 مرتبہ)	ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ○

ترجمہ: یہ (مزہ تو یہاں) چکھو، اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار ہے)۔

آیت نمبر 15: (7 مرتبہ)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ○

ترجمہ: اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

آیت نمبر 16: (1 مرتبہ)	وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ○

ترجمہ: اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے، ان سے پیٹھ پھیرے گا (تو سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

taleemcity.com

آیت نمبر 17: (11 مرتبہ)	فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ خدا نے پھینکی تھیں، اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔

آیت نمبر 18: (1 مرتبہ)	ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ: بات یہ ہے کہ کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

آیت نمبر 19: (1 مرتبہ)	اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ: (کافرو!) اگر تم محمد ﷺ پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ چکی، (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی، اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

(کثیر الانتخابی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خان 2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات

(آیات 11 تا 19)

40- رَمَيْتَ کے معنی ہیں:
(A) تو نے پھینکا ✓ (B) اس نے پھینکا (C) میں نے پھینکا (D) انہوں نے پھینکا

41- كَيْدَ کا مطلب ہے:
(A) تدبیر ✓ (B) مقصد (C) قید (D) گندہ

42- مسلمانوں میں میدان بدر میں اونگھ طاری کرنے کا مقصد تھا:
(A) انہیں غائب کرنا (B) انہیں تسکین پہنچانا ✓ (C) ان کی آزمائش کرنا (D) شکست دینا

43- اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھا دی:
(A) تسکین کے لیے ✓ (B) آرام کے لیے (C) بیٹھنے کے لیے (D) خوش ہونے کے لیے

45- غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا تاکہ مسلمان ہو جائیں:
(A) پاک (B) بہادر (C) نڈر (D) چست ✓

45- "اَلنُّعَاسَ" کے معنی ہیں:
(A) تھکاوٹ (B) اونگھ ✓ (C) پریشانی (D) چھینک

46- اَلْاَعْنَاقِ کا معنی ہے:
(A) میزیں (B) کرسیاں (C) گردنیں ✓ (D) غاریں

47- مُوْهِنُ کا معنی ہے:
(A) رحم کرنے والا (B) معاف کرنے والا (C) حکمت والا (D) کمزور کرنے والا ✓

48- وہ مسلمان جو میدان جنگ میں لڑائی سے منہ یا پیٹھ پھیرے گا اس کا ٹھکانہ ہے:
(A) دوزخ ✓ (B) جنت (C) قبرستان (D) احسان کرنا

49- مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو:
(A) بزدل ہو جاؤ (B) بہادر ہو جاؤ (C) ثابت قدم ہو جاؤ ✓ (D) بھاگ جاؤ

50- کافر اپنی چالوں سے اللہ کو ہرگز.........نہیں کر سکتے:
(A) کمزور ✓ (B) طاقتور (C) عاجز (D) بزدل

taleemcity.com

51- کفار نے آسمان سے برسانے کا کہا:

(A) بارش (B) پتھر ✓ (C) خون (D) برف

52- اے مومنو! جب میدان جنگ میں تمہارا کفار سے آمنا سامنا ہو تو:

(A) کسی اونچی جگہ پر مورچے بنانا (B) سب سے پہلے پانی کا بندوبست کرنا

(C) پیٹھ ہرگز نہ دکھانا ✓ (D) قرآن کی تلاوت کرنا

53- مومنین کی تسکین کے لیے اوڑھادی:

(A) نیند ✓ (B) بارش (C) آندھی (D) مدد

(اضافی مختصر سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں 2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات

(آیات 11 تا 19)

34- معانی لکھیں۔ رَمَیْتَ

جواب: "رَمَیْتَ" تو نے پھینکا۔

35- معانی لکھیں۔ اَلنُّعَاسَ ۔ یُغَشِّی

ترجمہ: اَلنُّعَاسَ اونگھ۔ غنودگی۔ یُغَشِّی وہ ڈھانپ دیتا ہے۔

36- معانی لکھیں۔ مُوْھِنُ

جواب: "مُوْھِنُ" کمزور کرنے والا۔

37- ترجمہ کریں۔ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔

ترجمہ: بے شک اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

38- کافروں سے جنگ نہ کرنے کی کیا وعید ہے؟

جواب: قرآنِ مجید میں میدان جنگ سے بھاگ جانے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ میدان جنگ سے بھاگ جانے والے:

1- اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہوں گے۔

2- جہنم میں ٹھکانہ (جو کہ بہت بُری جگہ ہے) ہوگا۔

39- دشمن سے مقابلہ کے وقت اللہ کی دو نصیحتیں تحریر کریں۔

جواب: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو درج ذیل ہدایات دی گئیں ہیں:

1- اگر کفار کے لشکر سے مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیریں، یعنی ڈٹ کر مقابلہ کریں۔

2- میدان جنگ سے پیچھے ہٹنا جائز نہیں ہے۔ سوائے دو صورتوں کے دشمن پر وار کرنے کے لیے یا اپنے لشکر سے ملنے کے لیے۔

40- سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ کے کن انعامات کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الانفال میں ذیل انعامات کا ذکر ہے:

1- اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان پر نیند طاری کر دی تاکہ انہیں سکون مل سکے۔

2- اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا تاکہ مجاہدین اس سے نہا کر تازہ دم ہو جائیں۔ نیز ریتلی زمین پر ان کے پاؤں جم جائیں۔

3- اللہ تعالیٰ نے کفار کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب اور دہشت ڈال دی۔

4- اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی۔

41- ترجمہ کیجیے: وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔

جواب: اور جب آپ ﷺ نے کنکریاں پھینکی تھیں وہ آپ ﷺ نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

42- ترجمہ کیجیے: وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ۔

جواب: اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔

taleemcity.com

43- سورۃ الانفال میں کفار کو کیا تنبیہ کی گئی؟

جواب: سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے کفار کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کی مخالفت سے باز آ جاؤ۔ اگر تم دوبارہ مسلمانوں سے جنگ کر دگے تو تمھیں پھر شکست ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ اور تمہارا بڑے سے بڑا لشکر بھی تمہیں بچا نہیں سکتا۔

44- مومنین کو کن دو صورتوں میں میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال میں مومنین کو میدانِ جنگ میں دو صورتوں میں مومنین کو میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت دی:

1- دشمن پر وار کرنے کے لیے　　یا　　2- اپنے لشکر سے ملنے کے لیے

45- اَلْاَعْنَاقِ اور بَنَانٍ کے معنی لکھیے۔

جواب: اَلْاَعْنَاقِ: گردنیں　　بَنَانٍ: پور پور، جوڑ جوڑ

46- جب رسول اللہ ﷺ نے کافروں پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکیں تو اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: جب رسول اللہ ﷺ نے کافروں پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا "جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھیں۔"

47- معنی لکھیے۔ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ، اَلْاَعْنَاقِ:

معانی: رِجْزَ الشَّیْطٰنِ: شیطان کی نجاست　　اَلْاَعْنَاقِ: گردنیں

48- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تسکین کے لیے کیا انتظام فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تسکین کے لیے ان پر نیند طاری کر دی تاکہ وہ تازہ دم ہو جائیں۔

49- مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی دو خصوصی انعامات بتائیے۔

جواب: مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے دو خصوصی انعامات درج ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تسکین کے لیے اہل ایمان پر نیند طاری کر دی تاکہ وہ تازہ دم ہو جائیں۔

2- پانی کے وسائل پر کفار کا قبضہ تھا۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے بارش نازل فرما کر مسلمانوں کی پانی کی ضرورت کو پورا کر کے مومنین کی مدد فرمائی۔

50- ترجمہ کیجیے۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

ترجمہ: یہی سچے مومن ہیں۔

51- سورۃ الانفال کے مطابق "دو گروہوں میں سے ایک" کی تشریح کیجیے۔

جواب: دو گروہوں میں سے ایک گروہ کفارِ مکہ کا لشکر تھا جو ابو جہل کی سرکردگی میں جنگی ساز و سامان سے لیس مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے مدینے کی طرف چلا آ رہا تھا۔

52- ترجمہ کریں۔ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز جاننے والا ہے۔

53- ترجمہ لکھیں۔ اِتَّقُوا اللّٰهَ:

ترجمہ: اللہ سے ڈرو۔

54- بارش کا مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: غزوہ بدر کے موقع پر کفار نے میدان بدر میں پہنچ کر بلند و بالا پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ حضور ﷺ نے میدان میں ریتلے علاقے پر جا کر خیمے لگائے تھے۔ ریتلے علاقے کی وجہ سے مسلمانوں کو چلنا مشکل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرما کر مسلمانوں کی غیبی مدد فرمائی۔ اس سے وہ ریتلی زمین پر آسانی کے ساتھ نقل و حرکت کرتے تھے۔ بارش نے صحابہ کے دلوں کو مضبوط کر دیا اور ان کے پاؤں جمائے رکھے۔

55- معنی لکھیں: رَمَیْتَ، تَصْدِیَةً، موھن

جواب: رَمَیْتَ: جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں　　تَصْدِیَةً: تالیاں بجانا　　موھن: کمزور کرنے والا

56- مفہوم واضح کریں: مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ

ترجمہ: فوج سے جا ملنے کے لیے۔

وضاحت: مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ جب تمہارا مقابلہ کفار سے ہو تو پیٹھ نہ پھیرنا۔ البتہ دو صورتوں میں پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے۔ پہلی اس صورت میں کہ حکمت عملی سے دشمن کو مارنے کے لیے دوسرا اُس صورت میں پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے کہ جب تم اپنی فوج سے ملنا چاہو۔ اس کے علاوہ جنگ کے دوران بزدلوں کی طرح میدان چھوڑ کر بھاگنے کی اجازت نہیں ہے۔

taleemcity.com

(مشقی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

-1 اس سبق میں غزوہ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے کن انعامات کا ذکر ہے؟

جواب: ''جب اس نے تمھاری تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمھیں نیند کی چادر اُڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تا کہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمھارے پاؤں جمائے رکھے۔''

-2 کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں سورۃ الانفال میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: ''اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز پیٹھ پھیرے گا سوائے جنگی چال کے طور پر اپنی فوج سے جاملنے کے لیے تو سمجھو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت بُری جگہ ہے۔''

-3 کفار کو خطاب کرتے ہوئے کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: ''کافرو! اگر تم محمد ﷺ پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی ہے۔ دیکھو! اگر تم اپنے افعال سے باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمھیں عذاب کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔''

-4 مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ۔

جواب: ترجمہ: اے ایمان والو! جب تمہارا مقابلہ میدان جنگ میں کفار کے لشکر کے ساتھ ہو جائے تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔

مفہوم: ''اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز پیٹھ پھیرے گا سوائے جنگی چال کے طور پر اپنی فوج سے جاملنے کے لیے تو سمجھو وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت بُری جگہ ہے۔''

(ب) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔

جواب: ترجمہ: ''اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔''

مفہوم: اس آیت مبارکہ میں ایک خاص واقعے کی طرف اشارہ ہے۔ جب غزوہ بدر کے آغاز پر آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر مٹھی بھر خاک لشکر کفار کی طرف پھینکی تو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اس مٹھی بھر خاک کو اس طرح پھیلایا کہ دشمن کے لشکر میں کوئی آدمی ایسا نہ بچا کہ جس کی آنکھوں، ناک اور منہ میں یہ خاک نہ پڑی ہو۔ اس سے پورے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس واقعے کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب ﷺ وہ مٹی بھر خاک تم نے نہیں بلکہ ہم نے پھینکی ہے۔

(ج) وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ۔

جواب: ترجمہ: ''تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔''

مفہوم: غزوہ بدر میں 313 مسلمانوں نے ایک ہزار کے لشکر کفار کو شکست دی۔ کفاروں کی کثیر تعداد میں ہونا ان کے کام نہ آیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فتح مسلمانوں کو حاصل ہوئی۔

آیت نمبر 20: (4 مرتبہ)	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ٥

ترجمہ: اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر چلو، اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔

آیت نمبر 21: (4 مرتبہ)	وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ٥

ترجمہ: اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکمِ خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔

آیت نمبر 22: (3 مرتبہ)	اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ٥

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

آیت نمبر 23: (2 مرتبہ)	وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ٥

ترجمہ: اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا، اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

آیت نمبر 24: (2 مرتبہ)	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ٥

ترجمہ: مومنو! خدا اور اس کے رسول ﷺ کا حکم قبول کرو جبکہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے۔

taleemcity.com

آیت نمبر 25: (1 مرتبہ)	وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

ترجمہ: اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں، اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

آیت نمبر 26:	وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

ترجمہ: اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر ادا کرو۔

آیت نمبر 27: (2 مرتبہ)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول ﷺ کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔

آیت نمبر 28: (6 مرتبہ)	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

ترجمہ: اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے، اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔

(کثیر الانتخابی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خان (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات 20 تا 28)

-54 اللہ کے نزدیک بدترین جانور ہیں:
(A) کتے　(B) بندر　(C) ریچھ　(D) کفار ✓

-55 اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بدتر لوگ ہیں:
(A) جاہل　(B) مالدار　(C) کافر ✓　(D) غریب

-56 اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان:
(A) کشش پیدا کر دیتا ہے　(B) حائل ہو جاتا ہے ✓　(C) محبت پیدا کر دیتا ہے　(D) پردہ ڈال دیتا ہے

-57 ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ باقی نہ رہے:
(A) دنیا　(B) جان　(C) فتنہ ✓　(D) قتل

-58 مالِ غنیمت مسلمانوں کے لیے ہے:
(A) ناجائز　(B) نقصان دہ　(C) شہرت　(D) حلال طیب ✓

-59 مومنوں کے لیے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں:
(A) فرشتے　(B) مال و دولت　(C) حضرت محمد ﷺ ✓　(D) جن

-60 اس وقت کو یاد کرو جب تم قلیل و ضعیف سمجھے جاتے تھے:
(A) زمین مکہ میں ✓　(B) زمین مدینہ میں　(C) زمیں طائف میں　(D) زمین کربلا میں

-61 ایمان والو! اطاعت کرو:
(A) صرف اللہ کی　(B) صرف نبی کریم ﷺ کی　(C) فرشتوں کی　(D) اللہ اور رسول ﷺ کی ✓

.62 اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور:
(A) اساتذہ کی　(B) والدین کی　(C) رسول اللہ ﷺ کی ✓　(D) دوستوں کی

-63 اگر تم مومن ہو تو اطاعت کرو:
(A) دوستوں کی　(B) رشتہ داروں کی　(C) افسرانِ بالا کی　(D) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ✓

-64 اور .... اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں:
(A) ہمسائے　(B) دوست　(C) رشتہ دار ✓　(D) اساتذہ

taleemcity.com

(اضافی مختصر سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات 20 تا 28)

56- سورۃ الانفال کے مطابق خیانت کیا ہے؟

جواب: سورۃ الانفال میں دو طرح کی خیانتوں کا ذکر کیا گیا ہے:

1- اللہ اور رسول ﷺ کی خیانت: اس سے مراد ہے کہ ان کی اطاعت نہ کرنا، احکامات سے منہ موڑنا اور اللہ رسول کے حقوق ادا نہ کرنا۔

2- اپنی امانتوں میں خیانت: اس کا مطلب ہے کہ اپنے فرائض اور ذمہ داریاں پوری نہ کرنا۔ اللہ نے اپنے فرائض کو احسن طریقے سے انجام دینے کا حکم دیا ہے۔

57- معانی لکھیں: یَحُوْلُ

جواب: یَحُوْلُ کا معنی ہے ''حائل ہوتا ہے''۔

58- معانی لکھیں۔ اِسْتَجِیْبُوْا

جواب: اِسْتَجِیْبُوْا: حکم مانو/پکار کا جواب دو۔

59- معانی لکھیں۔ لَا تَخُوْنُوْا

جواب: ''لَا تَخُوْنُوْا'' تم خیانت نہ کرو۔

60- "شَرَّ الدَّوَآبِّ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: شَرَّ الدَّوَآبِّ کا لفظی مطلب ہے بدترین قسم کے جانور۔ یہاں بدترین جانور سے مراد وہ لوگ ہیں جو سننے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود نہ حق بات سنتے ہیں اور نہ اللہ کی عطا کردہ عقل و شعور سے کام لے کر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔ ایسے لوگ جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔

61- سورۃ الانفال کے مطابق جانوروں سے بدترین لوگ کون ہیں؟

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق جانوروں سے بدتر لوگ ''کفار'' ہیں جو سننے کے باوجود کچھ نہیں سمجھتے۔

62- سورۃ الانفال میں کس کس چیز کو فتنہ قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سورہ انفال میں مال اور اولاد کو فتنہ قرار دیا گیا ہے۔

63- کیا اللہ نے مسلمانوں کو مالِ غنیمت کھانے کی اجازت دی ہے؟

جواب: جی ہاں، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مالِ غنیمت کھانے کی اجازت دی ہے اور یہ مال ان کے لیے حلال قرار دیا ہے۔

64- ترجمہ کیجیے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ۔

جواب: ''اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کی امانت میں خیانت نہ کرو۔''

65- مدینہ ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مکہ کے بارے میں کیا جتلایا؟

جواب: مدینہ ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مکہ کے بارے میں یہ جتلایا کہ اُس وقت کو یاد کرو جب تم مکہ کی سرزمین پر قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اُڑا نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہیں تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر ادا کرو۔

66- خیانت کے بارے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: خیانت کے بارے میں سورۃ الانفال میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کی امانت میں خیانت نہ کرو۔

67- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رسول اکرم ﷺ کے بارے میں کیا ہدایت کی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رسول اکرم ﷺ کے بارے میں ہدایت کی کہ مومنو! خدا اور اس کے رسول ﷺ کا حکم قبول کرو جبکہ رسولِ اکرم ﷺ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے۔

68- مال کیسے فتنہ ہے؟

جواب: مال و دولت کے ذریعے انسان زندگی کی تمام آسائشیں حاصل کر سکتا ہے۔ مال اگر جائز کاموں پر خرچ کیا جائے تو خیر ہے۔ اگر ناجائز کاموں پر خرچ کیا جائے تو فتنہ ہے۔

taleemcity.com

69- اللہ تعالیٰ نے مکہ میں مومنوں کی کیسے مدد کی جب وہ تعداد میں کم اور کمزور تھے؟

جواب: مومنین جب مکہ میں تعداد میں کم اور کمزور تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی درج ذیل طریقوں سے مدد فرمائی:

1- مومنین کو جگہ دی۔ 2- مومنین کو اپنی مدد سے تقویت بخشی۔ 3- مومنین کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں۔

70- ترجمہ کریں: وَ اَنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ۝

جواب: اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا اجر وثواب ہے۔

71- معانی تحریر کریں۔ مُسۡتَضۡعَفُوۡنَ۔ یَتَخَطَّفَ

جواب: مُسۡتَضۡعَفُوۡنَ : ضعیف سمجھے جاتے تھے

یَتَخَطَّفَ: وہ اُچک لے جائے

72- کفار لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے کیا کرتے تھے؟

جواب: کفار لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے تھے تاکہ لوگ اسلام سے باز رہیں۔ لیکن انھیں کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) اُن کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔''

73- مکہ میں کفار کیسے نماز ادا کرتے تھے؟ (یا) خانہ کعبہ میں کافروں کی نماز کا مقصد کیا تھا؟

جواب: کفار کی نماز خانہ کعبہ کے باہر سیٹیاں اور تالیاں بجا کر شور شرابہ کرنے کے سوا کچھ نہ تھی۔ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں تھا بلکہ مسلمانوں کی نماز خراب کرنا تھا تاکہ ان کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف لگنے کی بجائے ان کے تماشوں کی طرف لگ جائے اور مسلمان صحیح طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کر سکیں۔

74- سورۃ الانفال میں کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب کیوں نازل نہ فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے کفار کے مطالبے کے باوجود اس لیے عذاب نہیں نازل فرمایا:

1- کیونکہ حضور اکرم ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں آپ کی موجودگی کی برکت کی وجہ سے اس سرزمین پر عذاب نازل نہیں فرمایا۔

2- دوسری وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کہ وہ ظاہری طور پر تو کفر کرتے تھے لیکن جب وہ اکیلے ہوتے تھے تو اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے تھے۔

(مشقی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

1- شَرَّ الدَّوَآبِ سے کیا مراد ہے؟

جواب: شَرَّ الدَّوَآبِ کے معنی ہیں بدترین قسم کے جانور اور اس سے مراد کافر اور منافقین ہیں۔

2- ان آیات میں خیانت سے کیا مراد ہے؟ (یا) خیانت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: اے ایمان والو نہ تو اللہ اور رسول ﷺ کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔ اس آیت میں خیانت میں مراد رسول اللہ ﷺ جو حکم دیں اس میں اہل ایمان اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں بلکہ پوری طرح عمل کریں۔

3- مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ۔

جواب: ترجمہ: ''اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکمِ خدا) سن لیا، مگر (حقیقت میں) نہیں سُنتے۔''

مفہوم: اس آیت میں مسلمانوں کو نصیحت کی جا رہی ہے کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر سنا یا کچھ نہیں ان لوگوں سے مراد عام کفار ہیں جو سننے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ایمان کا دعویٰ نہیں کرتے اور منافقین بھی ہیں جو سنتے ہیں مگر عمل اس کے برعکس کرتے ہیں۔

(ب) اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الۡبُكۡمُ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ۔

جواب: ترجمہ: ''کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک یہ سب جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔''

مفہوم: اس آیت میں ان لوگوں کی شدید مذمت کی گئی ہے جو حق بات کو غور و فکر کے ساتھ سن کر عمل نہیں کرتے ایسے لوگوں کو قرآن کریم نے یہاں جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔

(ج) وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ۔

جواب: ترجمہ: اور جان رکھو اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے۔

مفہوم: اس آیت کے دو پہلو ہو سکتے ہیں۔ (i) انسان کی زندگی میں اگر کبھی نیکی کرنے کا موقع آئے تو انسان کو دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ دیر کی صورت میں اس نیک ارادے کے درمیان اللہ پاک کی رضا حائل ہو جائے اور اس شخص کے لیے اپنے ارادے پر عمل کرنا ممکن نہ رہے۔ (ii) اللہ تعالیٰ انسان کے بہت قریب ہے اور انسان کا دل اللہ پاک کے قبضے میں ہے۔ انسان خواہ کتنا ہی طاقتور ہو اگر اللہ کا حکم اس کے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جائے تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا جب اللہ کسی شخص سے راضی ہوتا ہے تو اس کے دل و دماغ میں خیالات صالح پیدا ہوتے ہیں اور جب (خدانخواستہ) اللہ کسی شخص سے ناراض ہو جاتا ہے تو اس کا دل گناہوں اور برائیوں کی آماج گاہ بن جاتا ہے۔

(د) وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً۔

جواب: ترجمہ: اور اس فتنے سے ڈرو (کہ اگر برپا ہو گیا تو) وہ صرف انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں ظالم (گنہگار) ہیں۔

مفہوم: بیان کیا گیا ہے کہ اللہ پاک کی طرف سے اگر کسی قوم پر عذاب مسلط کر دیا جائے تو پھر اس قوم کے تمام افراد اس کا خمیازہ بھگتتے ہیں یہ عذاب آتا تو ان لوگوں کی برائیوں کی وجہ سے ہے لیکن چونکہ نیک لوگ ان برائیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا نہیں کرتے اس لئے وہ بھی اس عذاب میں دوسروں کے ساتھ ہی مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(ہ) وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ۔

جواب: ترجمہ: اور جان رکھو تمہارا مال اور اولاد بڑا فتنہ ہے اور یہ کہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ثواب ہے۔

مفہوم: اس آیت میں مال اور اولاد کو انسان کے لیے ایک بہت بڑی آزمائش قرار دیا گیا ہے کیونکہ مال اور اولاد کی محبت انسان کو بخیل، بزدل حتیٰ کہ اپنی ذات کے لیے بھی خرچ کرنے سے روک دیتی ہے۔ اولاد کی تربیت اگر اچھی نہ کی اور اولاد برے کاموں میں پڑ جائے تو ان کی برائیوں کی وجہ سے انسان سے باز پرس ہوگی مال اور اولاد کی محبت آخرت میں بھی کام نہیں آتی۔ اس کے برعکس جو لوگ مال اور اولاد کی محبت کے فتنے سے بچ جائیں۔ ان کے لیے اللہ پاک کے ہاں بہت بڑا اجر ہے۔ انسان کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔

آیت نمبر29. (3مرتبہ)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥

ترجمہ: مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امرِ فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور خدا بڑے فضل والا ہے۔

آیت نمبر30: (3مرتبہ)	وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ٥

ترجمہ: اور (اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (اُدھر) خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔

آیت نمبر31: (2مرتبہ)	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ٥

ترجمہ: اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے، اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

آیت نمبر32: (1مرتبہ)	وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٥

ترجمہ: اور جب انھوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

آیت نمبر33: (6مرتبہ)	وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ٥

ترجمہ: اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انھیں عذاب دیتا اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

آیت نمبر34:	وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥

ترجمہ: اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انھیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں، اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

taleemcity.com

آیت نمبر 35: (6 مرتبہ)	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○

ترجمہ: اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہ تھی تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو۔

آیت نمبر 36: (2 مرتبہ)	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ○

ترجمہ: جو لوگ کافر ہیں وہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں، سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے، اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

آیت نمبر 37:	لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

ترجمہ: تاکہ خدا ناپاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے، یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

(کثیر الانتخابی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات 29 تا 37)

65- **سورۃ الانفال میں کفار نے اللہ سے مانگا:**

(A) عذاب ✓ (B) انعام (C) مددگار (D) وعدہ

66- **کافر لوگ آپ ﷺ کے بارے میں چال چل رہے تھے:**

(A) قید کر دیں (B) قتل کر دیں (C) وطن سے نکال دیں (D) تمام ✓

67- **"تَصْدِيَةً" کا معنی ہے:**

(A) تالیاں بجانا ✓ (B) سیٹی بجانا (C) دوڑنا (D) چلنا

68- **اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ سے مراد ہے:**

(A) آزاد کر دیں (B) پہلوں کی کہانیاں ✓ (C) دوات [illegible] (D) [illegible]

69- **قبل از اسلام کفار مکہ کی عبادت تھی:**

(A) سیٹیاں اور تالیاں بجانا ✓ (B) ڈھول بجانا (C) رقص کرنا (D) دعوتیں کرنا

70- **"رِجَال" کے معنی ہیں:**

(A) مرد ✓ (B) عورتیں (C) بچے (D) جوان

71- **"مُكَآءً" کا معنی ہے:**

(A) چلانا (B) مسکرانا (C) تالیاں بجانا (D) سیٹی بجانا ✓

(اضافی مختصر سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(آیات: 29 تا 37)

75- **معنی لکھیں۔ مُكَآءً، تَصْدِيَةً۔**

جواب: مُكَآءً: سیٹیاں تَصْدِيَةً: تالیاں

76- **ترجمہ لکھیے: وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا**

ترجمہ: "اور (اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے۔"

77- **وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟**

جواب: "اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ آپ ﷺ کے بارے میں چال چل رہے تھے۔"

taleemcity.com

سورۃ الانفال کی آیت مبارکہ کے اِس حصہ میں حضرت محمد ﷺ کے مکہ سے مدینہ ہجرت کر جانے کے واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جب کافر لوگ آپ ﷺ کے بارے میں چال چل رہے تھے تو اللہ اپنی چال چل رہا تھا یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا اور ہجرت کے اسباب پیدا فرمائے۔

78- سورۃ الانفال کے مطابق تقویٰ کے معنی لکھیے۔

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق تقویٰ کے معانی پرہیزگار ہونے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کے ہیں۔

79- سورۃ الانفال کے مطابق تقویٰ کے دو انعامات لکھیے:

جواب: سورۃ الانفال میں تقویٰ کے درج ذیل انعامات بیان ہوئے ہیں:

1- اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ممتاز کر دے گا۔
2- تقویٰ اختیار کرنے والوں کی بخشش فرما دے گا۔
3- تقویٰ اختیار کرنے والوں کے گناہ مٹا دے گا۔
4- تقویٰ اختیار کرنے والوں پر ان کے حق سے بڑھ کر فضل فرمائے گا۔

80- کافروں نے کون سا عذاب مانگا؟

جواب: کافروں نے آسمان سے پتھر برسانے والا اور تکلیف دینے والے عذاب کا مطالبہ کیا۔

81- معنی لکھیں: فَيَرْكُمَهٗ

جواب: فَيَرْكُمَهٗ: وہ جمع کرے اسے

82- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے کو کیا سزا ملے گی؟

جواب: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے کو جہنم کی سزا ملے گی۔

83- "اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ" کے معانی "پہلوں کی کہانیاں" ہیں۔ اس سے مراد سابقہ انبیاءؑ کی اقوام کے قصے ہیں۔

84- معانی لکھیے: اَلْعُدْوَةِ الدُّنْيَا ، لَفَشِلْتُمْ

جواب: اَلْعُدْوَةِ الدُّنْيَا: وادی کے اس جانب و کنارے لَفَشِلْتُمْ: تم ضرور ہمت ہار جاتے، نامردی دکھاتے

85- وضاحت کیجیے: بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا

ترجمہ: بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا کا معنی ہے "وادی کے اس جانب و کنارے۔" اس سے مراد وادی بدر کی وہ سمت ہے جو مدینہ طیبہ سے قریب تر تھی۔ جنگ بدر میں اسلامی لشکر کی میدان بدر میں جگہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

86- منکرین حق نے ہجرت کے وقت آنحضور ﷺ کے خلاف کیا تدبیریں سوچی تھیں؟

جواب: منکرین حق نے ہجرت کے وقت آنحضور ﷺ کے خلاف چال چل رہے تھے کہ آپ ﷺ کو قید کر دیں، (نعوذ باللہ) قتل کر دیں یا وطن سے نکال دیں۔

87- اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ہدایت کیوں نہ دی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کی ضد اور ہٹ دھری کی وجہ سے ہدایت نہ دی۔

88- ترجمہ کیجیے: اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ: جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں۔

89- کافر قرآن سن کر کیا کہتے تھے؟

جواب: کفار مکہ قرآن پاک کی آیات سن کر کہتے تھے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں اور قصے ہیں۔

90- معنی لکھیں: تَصْدِيَةً ، مُكَآءً

جواب: تَصْدِيَةً: تالیاں مُكَآءً: سیٹیاں

91- کافروں کی مکہ میں کیا نماز تھی؟

جواب: کافروں کی مکہ میں نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہ تھی۔

92- کافروں کو مسلمانوں کے خلاف مال خرچ کرنے پر اللہ تعالیٰ سے کیا ملے گا؟

جواب: کفار مسلمانوں کے خلاف اپنا مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکیں۔ اس مال کے خرچ کرنے پر اللہ تعالیٰ انہیں دوزخ میں ڈالے گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

taleemcity.com

(مشقی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

1- اس سبق میں تقویٰ کے کیا انعامات بیان ہوئے ہیں؟

جواب: "مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا یعنی تم کو دوسروں سے ممتاز کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔"

2- وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو چال چل رہے تھے اور اُدھر اللہ چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔

3- کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب کیوں نازل نہ کیا؟

جواب: اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ ﷺ ان (کفار) میں تھے انہیں عذاب دیتا ہے اور نہ ایسا تھا کہ وہ (کفار) بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دیں۔

4- مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم بیان کیجیے۔

(الف) وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ وَمَا کَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ ﷺ ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

مفہوم: (i) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ آپ ﷺ مکہ میں موجود ہوں اور آپ ﷺ کی موجودگی میں کافروں پر عذاب نازل کیا جائے۔

(ii) بہت سے ضعیف مسلمان بھی مکہ میں رہتے تھے جو مکہ میں بیٹھے استغفار پڑھتے رہتے تھے اس وجہ سے کافروں پر عذاب نازل نہیں کیا گیا۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط فَسَیُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ط

جواب: ترجمہ: "جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں مگر آخر وہ خرچ کرنا ان کے لیے موجب افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔"

مفہوم: مفسرین کے نزدیک اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر کے اس امر کی وضاحت فرمائی کہ کفار کے ایک ہزار مسلح لشکر کا خرچ مکہ کے بارہ سرداروں نے اپنے ذمہ لیا تھا اس طرح بہت بڑی رقم خرچ کرنے کے باوجود کافروں کو شکست ہوئی۔ ان کافروں کا مسلمانوں کو مٹانے کا منصوبہ بھی پورا نہ ہوا اور مال بھی ہاتھ سے گیا۔ یوں مال کے ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ شکست کے غم نے ان کی حسرت و یاس میں اور اضافہ کر دیا۔

اَلْجُزْءُ الثَّانِیْ　مِنْ هَدْیِ الْحَدِیْث

1　افضل عمل اور افضل دعا

حدیث: **اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْاِسْتِغْفَارُ۔**

ترجمہ: سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بہترین دعا استغفار ہے۔

تشریح: **سب سے زیادہ فضیلت والا عمل:** اس حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی توحید کے اقرار کو بہترین یعنی سب سے زیادہ فضیلت والا عمل قرار دیا ہے۔ لا الہ الا اللہ میں الٰہ سے مراد وہ ذات ہے جس کی عبادت کی جائے۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لیے استعمال نہیں ہو سکتا۔

بہترین دعا: اس حدیث مبارکہ کے دوسرے حصے میں نبی کریم ﷺ نے بہترین دعا استغفار یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا قرار دیا ہے۔ جب انسان سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور ندامت کا اظہار کرے، معافی مانگے اور آئندہ اس گناہ یا غلطی کو نہ کرنے کا عہد کرے۔

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا: اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرے کیونکہ وہی ذات ہے جس نے ہمیں پیدا کیا، زندگی دی بلکہ زندگی کی تمام نعمتیں بھی عطا فرمائیں اس لیے توحید کے اقرار کے ساتھ ساتھ ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی بھی مانگتے رہنا چاہیے۔

taleemcity.com

2 حصول علم کی فرضیت

حدیث: **طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ۔**

ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان (مرد وعورت) پر فرض ہے۔

تشریح: **انسانی فرت کا بنیادی تقاضا ہے:** علم حاصل کرنا انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا ہے، کیونکہ علم سے ہی انسان اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں ہر اچھی اور بُری بات جان سکتا ہے اور علم سے ہی انسان خالق کائنات کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض: اس حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض قرار دیا ہے، جس طرح دیگر عبادات کی ادائیگی فرض ہے یعنی نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا اور روزہ رکھنا اسی طرح علم حاصل کرنا بھی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ ''علم والا اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔''

دنیا وآخرت کی کامیابی علم سے: علم کی بدولت انسان دنیا وآخرت میں کامیاب رہتا ہے۔ ہر انسان نے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں اپنے فرائض و ذمہ داریوں کے متعلق جواب دہی کرنی ہے اس لیے انسان کو اچھائی اور برائی، نیکی اور گناہ کا علم ہونا چاہیے تاکہ وہ نہ صرف اس دنیا میں کامیاب ہو سکے بلکہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کی عدالت میں بھی سرخرو ہو سکے۔

4 درود پڑھنے کا اجر

حدیث: **مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ بَابًا مِّنَ الْعَافِيَةِ۔**

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

تشریح: **درود شریف کی تاکید:** اس حدیث مبارکہ میں درود شریف پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ حضرت محمد ﷺ کا ذکر کرنے یا سننے کی صورت میں درود شریف پڑھنا واجب ہو جاتا ہے اور پڑھنے والے کے لیے بے شمار اجر وثواب ہے۔

عافیت کا دروازہ: اس حدیث مبارکہ میں ایک بار درود شریف پڑھنے والے کو نبی کریم ﷺ نے بشارت دی ہے کہ اس کے لیے اللہ تعالیٰ خیر و عافیت کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

درود شریف اور حکم الٰہی: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم سورۃ الاحزاب میں دیا ہے۔ ارشاد ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا کرو۔''

6 اللہ تعالیٰ کے لیے محبت

حدیث: **مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ**

ترجمہ: ''جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے بغض رکھا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے عطا کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روکا تو اس نے ایمان مکمل کر لیا۔''

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں تکمیل ایمان کے چار اصول بیان کیے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1- انسان کسی سے محبت کرے تو اللہ تعالیٰ کے لیے۔
2- کسی سے بغض (دشمنی) رکھے تو محض اللہ تعالیٰ کے لیے۔
3- کسی کو کچھ عطا کرے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے۔
4- اور کسی کو عطا کرنے سے ہاتھ روک لے تو وہ بھی محض اللہ تعالیٰ کے لیے۔

حضور ﷺ نے اس حدیث میں ان چاروں اعمال کو ایمان کی تکمیل قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ چونکہ انسان سے بے حد محبت رکھتا ہے لہٰذا انسان کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی محبتوں اور الفتوں کا مرکز اللہ کی ذات ہی کو بنائے۔ دنیا میں جس سے محبت رکھے محض اللہ کی رضا کے لیے۔ اس کے علاوہ اول تو کسی سے بغض نہ رکھے اور اگر کسی سے بغض ہو بھی تو اس کی بنیاد محض یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے۔ لہٰذا جب کسی سرکش وظالم کو اللہ پسند نہیں کرتا تو ہم کیوں کریں۔ اس کے علاوہ اگر کسی کو مال عطا کریں تو اس کی بنیاد بھی ریاکاری یا دنیاوی غرض نہ ہو بلکہ اللہ کی رضا ہو اور اگر کسی سے ہاتھ روک لیں تو محض اس لیے کہ اس سے اللہ نے ہاتھ روکنے کا حکم دیا ہے۔

taleemcity.com

8　رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں ہیں

حدیث: اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ کِلَاھُمَا فِی النَّارِ O

ترجمہ: ''رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں ہیں۔''

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں رشوت جیسی لعنت کی مذمت کی گئی ہے۔ رشوت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ناجائز کام نکالنے کے لیے یا کسی پر ظلم کرنے کے لیے یا کسی کا حق مارنے کے لیے روپیا پیسا نذرانے کے طور پر دیا جائے۔ رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں اس میں برابر شامل ہیں۔ اس لیے دونوں گنہگار ہیں۔ اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں اُن کا ٹھکانہ آگ یعنی دوزخ یا جہنم ہے۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ بالعموم لوگ راشی کے معنی رشوت لینے والا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ عربی میں راشی سے مراد رشوت دینے والا ہے اور مرتشی کے معنی ہیں رشوت لینے والا۔

(مختصر سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

-1　گناہوں کی معافی کے لیے سب سے بہترین دعا کیا ہے؟ (یا) استغفار کو بہترین دعا کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: انسان بعض حالات میں کچھ گناہ جانتے بوجھتے اور شعوری طور پر کرتا ہے جبکہ کچھ گناہ انسان سے لاعلمی میں ہی مرتکب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے انسان کو اپنے دانستہ اور نادانستہ گناہوں کی معافی کے لیے ہر نماز کے بعد استغفار کرتے رہنا چاہیے، اللہ رحیم و کریم سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے رہنا چاہیے۔ کیونکہ استغفار اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ دعا ہے۔

-2　لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو افضل عمل کیوں کہا گیا ہے؟ (یا) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

(یا)　حضور ﷺ نے افضل عمل کسے کہا ہے؟

جواب: حدیث مبارکہ میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو سب سے فضیلت والا عمل قرار دیا گیا ہے جس کے معنی ہیں: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے'' اس میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا اقرار ہے کہ وہی خالق و مالک ہے جو سب سے زیادہ حکیم و دانا ہے۔ غرض وہ اپنی تمام صفات میں لاثانی ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرنا ہے۔ یہی کلمہ توحید کہلاتا ہے۔

-3　حدیث کے مطابق علم حاصل کرنا کن پر ضروری ہے؟

(یا)　علم کی طلب کس پر فرض ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''علم کی طلب ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔''

-4　حدیث نبوی ﷺ کے مطابق بہترین شخص کسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب: ارشاد نبوی ہے کہ سب سے بہترین انسان وہ ہے جو خود قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرے اور پھر دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچائے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا آخری کلام ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ اس میں قیامت تک کے لوگوں کے لیے رشد و ہدایت موجود ہے اور اس کی تلاوت باعثِ خیر و برکت ہے۔ رسول ﷺ نے قرآن مجید کی تعلیم اور تلاوت کو بہترین عبادت قرار دیا ہے۔

-5　علم کے حصول کی کیا اہمیت ہے؟ (یا) انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا کیا ہے؟ (یا) علم انسان کے لیے کیوں ضروری ہے؟

جواب: انسانی فطرت کا یہ تقاضا ہے کہ وہ اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ اس کے بغیر انسان ترقی کر سکتا ہے نہ ہی اپنے خالق و مالک کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ انسان اپنے مقام اور ذمہ داریوں کو اس وقت تک نہیں جان سکتا جب تک کہ وہ علم کی روشنی سے منور نہ ہو۔ غرض یہ کہ دنیا اور آخرت دونوں میں فلاح و کامیابی اور نصرت کے حصول کے لیے علم کا حصول بہت اہمیت کا حامل ہے۔

-6　تلاوت قرآن پاک کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: فرمان رسول ﷺ ہے کہ: ''قرآن پڑھا کرو کیونکہ روزِ قیامت قرآن انسان کی سفارش کرنے والا ہوگا۔'' قرآن مجید کی تلاوت سے دلوں میں ایمان بڑھتا ہے اور اس پر عمل کرکے زندگی سنور جاتی ہے۔ اس کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ اگر ہم قرآن مجید کو صحیح طور پر پڑھیں، سمجھیں اور اس پر پورا پورا عمل کریں تو دین و دنیا کی تمام کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں۔

taleemcity.com

-7 احادیث کی روشنی میں درود پاک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟　(یا)　حضور ﷺ پر درود بھیجنے کا صلہ کیا ہے؟

(یا)　نبی ﷺ پر درود پاک پڑھنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ''جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے عافیت کا ایک دروزاہ کھول دیتا ہے۔'' ایک اور مقام پر ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ''جو امتی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔ جو شخص اپنا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں صرف کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔''

-8 مسلمانوں پر رسول اللہ ﷺ کے بے شمار احسانات کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ اس دنیا میں رحمتہ للعالمین بن کر آئے اور آپ ﷺ نے تمام انسانوں پر بلاامتیاز اپنی رحمتوں کا ابر باراں نچھاور کیا، آپ ﷺ کے ان احسانات کا نہ ہی نعم البدل دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی بدلہ دیا جاسکتا ہے۔ اگر انسان کچھ کرسکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ صدق دل سے اور فدا کاری کے جذبے سے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجے کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جن پر صرف اللہ ہی نہیں بلکہ ملائکہ بھی درود وسلام کے تحفے بھیجتے ہیں۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم الفاظ/معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُسَاقُوْنَ	وہ ہانکے جاتے ہیں	دَابِرَ	جڑ
مُرْدِفِیْنَ	لگاتار آنے والے	مُوْهِنُ	کمزور کرنے والا
رَمَیْتَ	تو نے پھینکا	لَا تَخُوْنُوْا	تم خیانت نہ کرو
مُکَآءً	سیٹیاں	تَصْدِیَۃً	تالیاں
لَفَشِلْتُمْ	تم ضرور ہمت ہار جاتے	یُقَلِّلُ	کم کر کے دکھاتا ہے، تھوڑا کر کے
غَرَّ	مغرور کر رکھا ہے/خبط میں ڈالا	شَرِّدْ	بھگا دو
کَدَاْبِ	عادت، طریقہ	فَانْبِذْ	پس پھینک دو
تَثْقَفَنَّ	تم پاؤ	عَذَابَ الْحَرِیْقِ	جلنے کا عذاب
اَعِدُّوْا	تیار رکھو/تیار کرو	یُوَفَّ	پورا کیا جائے گا
بَطَرًا	اتراتے ہوئے	اٰوَوْا	جگہ دی، پناہ دی
حَرِّضْ	شوق دلاؤ۔ ابھارو	یُثْخِنَ	وہ خون ریزی کرے
اَسْرٰی	قیدی	عَرَضَ الدُّنْیَا	دنیا کے فائدے

taleemcity.com

اَلْجُزْءُ الثَّالِثُ موضوعاتی مطالعہ

(i) قرآن مجید (تعارف، حفاظت اور فضائل)

(کثیر الانتخابی سوالات)

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

1- قرآن مجید کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟
(a) 20 سال میں (b) 21 سال میں (c) 23 سال میں ✓ (d) 22 سال میں

2- اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لئے مبعوث فرمائے:
(a) آدم وحواؑ (b) انبیاء کرام ✓ (c) بزرگانِ دین (d) مقدس ملائکہ

3- قرآن مجید تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی کرتا ہے:
(a) تردید (b) تصحیح (c) تصدیق ✓ (d) تضحیک

4- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے:
(a) ملائکہ نے (b) اللہ تعالیٰ نے ✓ (c) جنات نے (d) رسول ﷺ نے

5- رسول اللہ ﷺ کی رحلت کے بعد کس نے قرآن مجید کو یکجا کر کے محفوظ کرایا؟
(a) حضرت زید بن ثابتؓ (d) حضرت عثمانؓ ✓ (c) حضرت ابوبکر صدیقؓ (d) حضرت علیؓ

6- رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے "تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے":
(a) قرآن سیکھا اور سکھایا ✓ (b) دوسروں کی مدد کی (c) قرآنی تعلیمات پر عمل کیا (d) لوگوں کے ساتھ بھلائی کی

7- کس خلیفہ راشد نے اپنے عہد خلافت میں قرآن کی متعدد نقول صوبائی دارالحکومتوں میں بھجوائیں؟
(a) حضرت ابوبکر صدیقؓ (b) حضرت عثمانؓ ✓ (c) حضرت علیؓ (d) حضرت عمر فاروقؓ

8- قرآن مجید کے ایک حرف کی تلاوت پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟
(a) سو (b) ساٹھ (c) پچاس (d) دس ✓

9- قرآن مجید ــــــ الہامی کتاب ہے:
(a) پہلی (b) دوسری (c) تیسری (d) آخری ✓

10- ہمیں قرآن شریف کی تلاوت کرنی چاہیے:
(a) روزانہ ✓ (b) اکثر (c) رمضان میں (d) آخری عمر میں

11- تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے:
(a) قرآن مجید ✓ (b) تجربہ (c) عقل (d) تورات

12- کوئی آیت نازل ہوتی تو نبی ﷺ ــــــ کو بلوا کر لکھواتے تھے:
(a) صحابہ کرامؓ (b) کاتب وحی ✓ (c) مہاجرین (d) انصار

13- قرآن مجید کو اکٹھا کرنے کی جگہ تھی:
(a) مسجد نبوی ﷺ میں ✓ (b) مسجد حرام میں (c) مسجد قبا میں (d) مسجد خیف میں

14- قرآن مجید کا ایک نسخہ تمام صوبائی دارالحکومتوں کو بھجوایا:
(a) حضرت ابوبکر صدیقؓ (b) حضرت عمرؓ (c) حضرت عثمانؓ ✓ (d) حضرت علیؓ

taleemcity.com

15- قرآن کا ایک حرف پڑھنے پر نیکیاں ملتی ہیں:
(a) 1 (b) 10 ✓ (c) 5 (d) 8

16- قرآن کی سورتوں کی ترتیب فرمائی:
(a) حضور ﷺ نے (b) حضرت ابوبکرؓ نے ✓ (c) حضرت علیؓ نے (d) حضرت عثمانؓ نے

17- بلاشک وشبہ غلطی سے پاک کتاب ہے اب:
(a) تورات (b) زبور (c) انجیل (d) قرآن ✓

18- محمد ﷺ کے بعد سب سے پہلے کس نے قرآن کو یکجا کر کے محفوظ کرایا:
(a) حضرت ابوبکر صدیقؓ ✓ (b) حضرت عثمانؓ (c) حضرت علیؓ (d) حضرت زیدؓ

19- سابقہ انبیاء پر نازل شدہ کتابیں نہیں رہیں:
(a) تبدیل شدہ (b) محفوظ ✓ (c) تحریف شدہ (d) لکھی ہوئیں

20- حقیقی فلاح کا دارومدار ہے:
(a) صرف قرآن پاک میں ✓ (b) صرف حدیث (c) دولت پر (d) قرآن پاک و حدیث پر

21- مسلمان کو ہدایت ملتی ہے:
(a) دولت سے (b) موت سے (c) اللہ تعالیٰ سے ✓ (d) رشتہ داروں سے

22- سابقہ آسمانی کتب کی تصدیق کرتی ہے:
(a) تورات اور انجیل (b) زبور (c) انجیل (d) القرآن ✓

23- انسانوں کی رہنمائی کے لیے مبعوث ہوئے:
(a) فرشتے (b) انبیاء ✓ (c) جن (d) صلحاء

24- ______ میں سارے علوم ہیں:
(a) بائبل (b) القرآن ✓ (c) تورات (d) زبور

25- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کا نام ہے:
(a) حضرت محمد ﷺ ✓ (b) حضرت عیسیٰؑ (c) حضرت موسیٰؑ (d) حضرت عمرؓ

26- قرآن مجید کتاب ہے:
(a) پہلی (b) دوسری (c) تیسری (d) آخری ✓

27- مکمل آسمانی صحیفہ ہے:
(a) قرآن مجید ✓ (b) تورات (c) انجیل (d) زبور

28- اللہ تعالیٰ نے کس کتاب کو مھیمن کہا ہے:
(a) تورات (b) انجیل (c) قرآن ✓ (d) زبور

29- اللہ چاہتا ہے کہ کفاروں کی کاٹ دیں:
(a) گردن (b) جڑ ✓ (c) نسل (d) ٹانگ

30- انسانوں کو دوسری مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے:
(a) دولت کی وجہ سے (b) علم کی وجہ سے ✓ (c) خوبصورتی کی وجہ سے (d) شعور کی وجہ سے

31- قرآن پاک کی تلاوت بڑی ہے:
(a) بہادری (b) ایمانداری (c) وفاداری (d) نیکی ✓

32- اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام بھیجے اور انہیں دی گئیں:

(a) اہداف (b) جائیدادیں (c) بادشاہت (d) مقدس کتابیں ✓

33- تمام بنی نوع کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے:

(a) قرآن مجید ✓ (b) تورات (c) زبور (d) انجیل

34- قرآن پاک کا مرکزی موضوع ہے:

(a) انسان ✓ (b) دنیا (c) آخرت کی زندگی (d) دوزخ

35- قرآن مجید کو کتابی شکل دی حضرت:

(a) ابوبکرؓ ✓ (b) عمرؓ (c) عثمانؓ (d) علیؓ

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خاں (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

(مختصر سوالات)

1- قرآن مجید کو سابقہ آسمانی کتابوں کے لیے "مُھَیْمِن" کہہ کر کیوں پکارا گیا ہے؟ (11 مرتبہ)

جواب: قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے "مُھَیْمِن" کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پچھلی امتوں کے لیے بھی انبیائے کرام مبعوث فرمائے تھے اور ان میں سے بعض پر اپنی کتابیں بھی نازل فرمائیں لیکن ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد تھے وہ اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے، انہیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سرِ نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیڑھ صدی گزر جانے کے باوجود آج تک اس کی زیر، زبر تک میں فرق نہیں آیا اور نہ آئے گا۔

2- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟ (یا) اللہ تعالیٰ کی طرف قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ کیسے پورا ہوا

(یا) حفاظت قرآن کے بارے میں کسی ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (4 مرتبہ)

(یا) قرآن کے حوالے سے حفاظت قرآن بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''بلاشبہ یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔'' اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرآن کریم کی حفاظت کا یہ وعدہ اس طرح پورا ہوا کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر زبر کا بھی فرق نہیں۔

3- رسول ﷺ کی رحلت کے بعد کس خلیفہ راشد نے قرآن کو محفوظ کرایا؟ (5 مرتبہ)

(یا) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حفاظت قرآن کے حوالے سے کیا خدمت انجام دیں؟

جواب: رسول ﷺ کی رحلت کے بعد خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزا کو آپ ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کے محفوظ کروایا۔ اس میں آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

4- حضرت عثمان غنیؓ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟ (3 مرتبہ)

(یا) حفاظت قرآن کے سلسلہ میں حضرت عثمان غنیؓ کی خدمت بیان کیجیے۔

جواب: حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں مختلف علاقوں کے لوگوں میں قرآن مجید کے تلفظ میں بڑا اختلاف پیدا ہو گیا تھا چنانچہ حضرت عثمانؓ نے اس فتنہ کا خاتمہ کرنے کے لیے حضرت حفصہؓ سے قرآن مجید کا اصل نسخہ منگوا کر اس کی نقول پورے دار الحکومت میں بھیج دیں۔ اس طرح آپ نے پوری امت کو ایک قرأت قرآن پر جمع کیا۔

5- اللہ تعالیٰ نے انبیاء کیوں مبعوث فرمائے؟ آخری نبی کا نام لکھیں۔ (1 مرتبہ)

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

6- مختصراً قرآن کا تعارف لکھیں۔ (3 مرتبہ)

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا دائمی ذریعہ ہے اور تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔

-7 حدیث کے مطابق بہترین انسان کون ہے؟ (6 مرتبہ)

جواب: جس طرح قرآن مجید کلام تمام کلاموں سے بہتر ہے، اسی طرح وہ انسان بھی تمام انسانوں سے بہتر ہے جو خود بھی قرآن کا علم حاصل کرے اور اسے دوسروں کو بھی سکھائے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

ترجمہ: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔''

-8 تلاوت قرآن کے دو فضائل تحریر کیجیے۔ (یا) تلاوت قرآن پاک کی کیا فضیلت ہے؟ (6 مرتبہ)

جواب: (i) انسان کی دنیا و آخرت کی حقیقی فلاح کا دارومدار قرآن پر عمل کرنے میں ہے۔

(ii) قرآن کریم کی تلاوت بڑی نیکی ہے اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔

-9 آیت مکمل کریں۔ انا نحن نزلنا ------ (1 مرتبہ)

جواب: انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحفظون۔

-10 قرآن مجید کس پر اور کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟ (5 مرتبہ)

جواب: قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر قریباً تئیس سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

(تفصیلی سوالات)

-1 قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں۔ (10 مرتبہ)

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا، اس کی جسمانی اور طبعی ضروریات پوری کرنے کے لیے مادی وسائل پیدا کیے اور اس کے ذہن اور روح کی رہنمائی کے لیے بھی اہتمام فرمایا۔ خود انسان کو خیر اور شر میں فرق کرنے کی صلاحیت اور ضمیر کی آواز عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے انبیاء کرام مبعوث فرمائے اور ان کی کتابیں نازل فرمائیں۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر قرآن مجید نازل فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا دائمی ذریعہ ہے اور تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پچھلی امتوں کے لیے بھی انبیاء مبعوث فرمائے تھے اور ان میں سے بعض پر اپنی کتابیں بھی نازل فرمائی تھیں۔ لیکن ان انبیاء کی تعلیمات اور ان پر نازل شدہ کتابیں اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ الْکِتٰبِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْهِ (المائدۃ:48)

ترجمہ: ''اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان ہے۔''

قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مُھَیْمِن کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سرِ نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآنِ پاک کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جا سکتا ہے۔ قرآنِ کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتا ہے اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات، غرض زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔ اس میں انسان کی آخرت کی زندگی کے متعلق بھی تفصیلی معلومات ہیں اور اس زندگی کی اہمیت کو نہایت پُر تاثیر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآنِ پاک انسان کی انفرادی زندگی، اس کے اجتماعی و معاشرتی حقوق و فرائض، اس کے معاشی و اقتصادی امور کے متعلق بنیادی ہدایت، سیاسی اور بین الاقوامی معاملات اور اخلاقی رویوں کے متعلق جامع تعلیمات پیش کرتا ہے، غرض قرآنِ کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ضروری معلومات اور رہنمائی کا خزینہ ہے اور اس میں وہ تمام باتیں وضاحت سے بتادی گئی ہیں جن کا جاننا انسان کے لیے ضروری ہے اور جن کے جاننے کا انسان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ نہیں۔

-2 قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ بیان کیجیے۔ (یا) حفاظت قرآن پر نوٹ لکھیں۔ (20 مرتبہ)

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:9)

ترجمہ: بلاشبہ یہ ذکر ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ حق سبحانہ وتعالیٰ کا قرآنِ کریم کی حفاظت کا یہ وعدہ اس طرح پورا ہوا کہ پوری دنیا میں موجود قرآنِ مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر زبر کا بھی فرق نہیں۔

قرآن مجید رسول اکرم ﷺ پر ایک ہی وقت میں نازل نہیں ہوا بلکہ قریباً تئیس سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔ جونہی کچھ آیات نازل ہوتیں آپ ﷺ کاتب وحی کو بلوا کر لکھوا دیتے اور ساتھ ہی رہنمائی بھی فرماتے کہ انھیں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔ مسجد نبوی میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی۔ صحابہ کرامؓ اس کی نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے۔ مختلف اوقات خصوصاً پانچوں نمازوں میں اس کی تلاوت کرتے اور اس کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے۔ اس طرح جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا، لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا۔ اس عمل میں ﷺ صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی شامل رہیں۔ حتیٰ کہ نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن، کریم اکثر امہات المومنینؓ اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرامؓ نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

رسول پاک ﷺ کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزا کو آپ ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یک جا کرا کے محفوظ کر دیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے عہدِ خلافت میں اس کی متعدد نقول تیار کرا کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوا دیں۔

3- فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں۔ (6 مرتبہ)

جواب: قرآن مجید میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ یقینی علم اور حقیقت کی بنیاد پر مبنی ہے اور اس میں کسی شک کا گزر نہیں۔ اس میں ہر زمانے اور ہر خطے کے تمام انسانوں کے لیے مکمل ہدایت اور رہنمائی موجود ہے اور انسان کی دنیا و آخرت کی حقیقی فلاح کا دارومدار اسی پر عمل کرنے میں ہے۔ اس لیے قرآن حکیم کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح یہ کلام تمام کلاموں سے بہتر ہے، اسی طرح وہ انسان بھی تمام انسانوں سے بہتر ہے جو خود بھی اس کا علم حاصل کرے اور اسے دوسروں کو بھی سکھائے۔ ارشاد نبوی ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ قرآن پاک کا علم حاصل کرنے کی طرف سب سے زیادہ توجہ دیں اور اس کے لیے کسی طرح کی محنت سے دریغ نہ کریں۔

قرآن کریم کی تلاوت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔ اس سے منہ پھیرنے والے ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلمان جب تک قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے، دنیا میں غالب رہے۔ جب انھوں نے اس کی طرف سے غفلت برتی تو عزت و سربلندی سے محروم ہو گئے۔ یہ بات رسول اکرم ﷺ نے پہلے ہی ارشاد فرما دی تھی کہ اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو اس (قرآن) کی وجہ سے سربلندی عطا فرمائے گا اور (بہت سی) دوسری قوموں کو اس (سے غفلت) کی وجہ سے گرا دے گا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ اس کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

(ii) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت

(کثیر الانتخابی سوالات)

(لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، سرگودھا، ساہیوال، بہاولپور، ڈی جی خان (2013 سے لیکر 2019 تک کے اہم سوالات)

1- رسول ﷺ مومنوں کے لیے زیادہ محبوب ہیں:

(a) ان کی جانوں سے ✓ (b) ان کے مالوں سے (c) ان کے والدین سے (d) ان کی اولاد سے

2- ''اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور ضائع نہ کرو'':

(a) اپنی زندگی (b) اپنے اعمال ✓ (c) اپنی آخرت (d) اپنا قیمتی وقت

3- ''آج میں نے تمہارے لیے مکمل کر دیا'':

(a) تمہارا دین ✓ (b) تم پر اپنی رحمتوں کا نزول (c) تمہارا ایمان (d) تمہارا طرز زندگی

4- کس عمل میں مکمل خود سپردگی درکار ہوتی ہے؟

(a) عبادت میں (b) اطاعت میں ✓ (c) ریاضت میں (d) ذہانت میں

5- اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین ہے:

(a) عیسائیت (b) اسلام ✓ (c) یہودیت (d) بدھ مت

taleemcity.com

-6 حضور ﷺ کی مکمل اطاعت کے بغیر اعمال۔۔:

(a) فائدہ دیتے ہیں (b) ضائع ہو جاتے ہیں ✓ (c) زیادہ ہوتے ہیں (d) کم ہوتے ہیں

-7 خاتم النبیین ہیں:

(a) حضرت ابراہیمؑ (b) حضرت عیسیٰؑ (c) حضرت محمد ﷺ ✓ (d) حضرت یوسفؑ

-8 آپ ﷺ رسول بن کر آئے:

(a) تمام لوگوں کی طرف ✓ (b) صرف مسلمانوں کی طرف (c) منافقین کی طرف (d) کافروں کی طرف

-9 اللہ تعالیٰ کی سب سے غالب صفت ہے:

(a) معاف کرنا (b) بڑھانا (c) رحم کرنا ✓ (d) مارنا

-10 مومنوں کے لیے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں:

(a) فرشتے (b) مال و دولت (c) حضرت محمد ﷺ ✓ (d) جن

-11 اے لوگو عبادت کرو:

(a) فرشتوں کی (b) سورج کی (c) بتوں کی (d) اللہ کی ✓

-12 ایک سچا مسلمان اللہ کے احکام کو مانتا ہے:

(a) زبان و دل سے ✓ (b) بوقت ضرورت (c) صرف زبان سے (d) مجبوری سے

-13 الٰہ سے مراد ایسی ذات ہے جس کی ـــــ کی جائے:

(a) خدمت (b) حفاظت (c) نگہبانی (d) عبادت ✓

-14 پہلی وحی میں آیات ہیں:

(a) تین (b) چار (c) پانچ ✓ (d) چھ

-15 دین مکمل ہونے کی آیت موجود ہے:

(a) سورۃ انفال (b) سورۃ المائدہ ✓ (c) سورۃ [illegible] اب (d) سورۃ البقرۃ

-16 اگر تم مومن ہو تو اطاعت کرو:

(a) دوستوں کی (b) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ✓ (c) [illegible] (d) رشتہ داروں کی

-[illegible] مال [illegible] انسان کے لیے ہیں:

(a) [illegible] (b) نقصان دہ (c) شہرت (d) حلال طیب ✓

-[illegible]8 انسان زمین پر اللہ کا ہے:

(a) ولی (b) علم بردار (c) خلیفہ ✓ (d) نگہبان

-19 لا تقدموا کے معنی ہیں:

(a) آگے نہ بڑھو ✓ (b) قدم نہ اٹھاؤ (c) نہ خیال کرو (d) نہ سنو

-20 فاتبعونی کا مطلب ہے:

(a) میری اتباع کرو ✓ (b) اس کی اتباع کرو (c) ہماری اتباع کرو (d) کھاؤ

-21 دنیا میں وجہ محبت ہونی چاہیے:

(a) دولت (b) علم (c) ووٹ (d) اللہ تعالیٰ ✓

-22 بندہ مومن کی عبادت کا مقصد ہے:

(a) تقویٰ ✓ (b) شہرت (c) مخلوق کا ڈر (d) گناہ

23- جس نے آپ ﷺ کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی:

(a) لوگوں کی (b) انبیاء کی (c) اللہ کی ✓ (d) کفار کی

24- محسن انسانیت ہیں:

(a) حضرت نوحؑ (b) حضرت آدمؑ (c) حضور اکرم ﷺ ✓ (d) حضرت موسیٰؑ

25- حضور ﷺ ہیں:

(a) اول پیغمبر (b) آخری پیغمبر ✓ (c) درمیانی پیغمبر (d) روحانی پیغمبر

26- مومن نبی کریم ﷺ سے اپنی۔۔۔۔۔۔سے زیادہ محبت کرتے ہیں:

(a) جان ✓ (b) دولت (c) جائیداد (d) زمین

27- اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "آج میں نے تمھارے لیے مکمل کر دیا"۔

(a) علم (b) دین ✓ (c) کام (d) ایمان

28- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مجھ سے ایک بھی سنو تو اسے آگے پہنچاؤ":

(a) نصیحت (b) مشورہ (c) آیت ✓ (d) حکم

29- حضور ﷺ کی مکمل اطاعت کے بغیر اعمال۔۔۔۔۔:

(a) فائدہ دیتے ہیں (b) ضائع ہو جاتے ہیں ✓ (c) زیادہ ہوتے ہیں (d) کم ہوتے ہیں

30- مسلمان کو ہدایت ملتی ہے:

(a) دولت سے (b) کاروبار سے (c) اللہ تعالیٰ سے ✓ (d) رشتہ داروں سے

31- تمہارے لیے اسلام کو بطور دین۔۔۔۔کرلیا ہے:

(a) پسند ✓ (b) منظور (c) پاس (d) مقرر

32- رسول کریم ﷺ محسن ہیں:

(a) انسانیت کے ✓ (b) کائنات کے (c) جنت کے (d) فرشتوں کے

33- رسول کریم ﷺ سے محبت بڑھ کر ہونی چاہیے، تمام:

(a) انعامات سے (b) ترقیوں سے (c) رشتوں سے ✓ (d) جائیدادوں سے

34- اطاعت کی عملی شکل سے تقاضے پورے ہوتے ہیں:

(a) ایمان کے ✓ (b) رحمت کے (c) بہادری کے (d) غلامی کے

35- رجال کے معنی ہیں:

(a) جوان (b) بچے (c) عورتیں (c) مرد ✓

36- نبی اکرم ﷺ کی آمد سے۔۔۔۔۔کا تصور ابھرا:

(a) توحید (b) رسالت (c) آخرت (d) بین الاقوامیت ✓

37- سوچ کا درست زاویہ۔۔۔۔۔کی دعوت دیتا ہے:

(a) محبت دنیا (b) محبت الٰہی ✓ (c) محبت رسول ﷺ (d) محبت والدین

38- جو ایمان لے آئے ہیں وہ بہت محبت کرنے والے ہیں:

(a) اللہ سے ✓ (b) احباب سے (c) والدین سے (d) بچوں سے

taleemcity.com

(مختصر سوالات)

1- حُبِّ الٰہی سے کیا مراد ہے؟ (یا) اللہ کی محبت سے کیا مراد ہے؟ (یا) اللہ تعالیٰ سے محبت کیوں کی جائے؟ (4 مرتبہ)

جواب: عربی میں محبت کا معنی قلبی میلان اور چاہت ہے۔ کسی کا معمولی حسن سلوک عمر بھر کی احسان مندی کا باعث بنتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہ بات انسان سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ اس ذات سے بے پناہ محبت کریں اور اس کا شکر ادا کریں۔

2- ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟ (یا) ختم نبوت کا مفہوم بیان کریں۔ (7 مرتبہ)

جواب: ختم نبوت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ﷺ ہیں۔ نبوت کا وہ سلسلہ جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا تھا، وہ آپ ﷺ پر ختم کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ آپ خاتم النبیین ﷺ ہیں، اس لیے جو شخص آپ ﷺ کو آخری نبی ﷺ نہیں مانتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

3- ختم نبوت کے حوالے سے قرآن مجید کی کسی آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (3 مرتبہ)

جواب: عقیدہ ختم نبوت کا قرآن مجید میں بڑا واضح بیان ہے۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ"

ترجمہ: "نہیں ہیں محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

4- اللہ تعالیٰ سے ایمان اور محبت کا تقاضا کیا ہے؟ (6 مرتبہ)

جواب: اللہ تعالیٰ سے ایمان اور محبت کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دل جمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔

5- محبتِ الٰہی کے حوالے سے ایک آیت قرآنی کا ترجمہ تحریر کیجیے۔ (3 مرتبہ)

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ: "جو لوگ ایمان لے آئے وہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت کرنے والے ہیں۔"

6- اطاعت میں کیا چیز ضروری ہے؟ (3 مرتبہ)

جواب: محبت الٰہی اُسوۂ رسول کی ﷺ کی پیروی کا نام ہے۔ اطاعت میں مکمل خود سپردگی درکار ہوتی ہے۔

7- رسول اللہ ﷺ سے محبت کیوں ضروری ہے؟ (یا) حضور اکرم ﷺ سے محبت کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔ (3 مرتبہ)

جواب: رسول اللہ ﷺ سے محبت ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔ قرآن مجید نے اس محبت کا ذکر کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لیے ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔"

8- حضور اکرم ﷺ سے محبت کے دو تقاضے تحریر کیجیے۔ (4 مرتبہ)

جواب: (i) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت میں کوئی اور شریک نہ ہو۔

(ii) رسول اللہ ﷺ کی محبت تمام رشتوں اور تمام تعلقات سے بڑھ کر ہو۔

9- اطاعتِ رسول ﷺ کے بارے میں قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (5 مرتبہ)

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔"

10- ترجمہ لکھیں: لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ (3 مرتبہ)

جواب: ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔"

11- خاتم النبیین سے کیا مراد ہے؟ (5 مرتبہ)

جواب: خاتم النبیین کے معنی ہیں "آخری نبی"۔ اس سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔

(تفصیلی سوالات)

1- اللہ کی محبت سے کیا مراد ہے؟ (یا) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت پر نوٹ لکھیں۔ (4 مرتبہ)

جواب: سوچ کا یہ درست زاویہ محبت الٰہی کی دعوت دیتا ہے کہ کسی کا ایک معمولی حسن سلوک ساری عمر کی احسان مندی کا باعث بنتا ہے تو جو زندگی بخشتا ہے اس کے لیے ساری عمر محبت کے جذبے پروان کیوں نہ چڑھیں۔ اسی لیے فرمایا کہ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرۃ: 165) جو لوگ ایمان لے آئے وہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت کرنے والے ہیں۔ ایمان کی تکمیل محبت کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ جس عمل میں محبت کی کارفرمائی نہ ہو وہ کھوکھلا اور بے توفیق ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ محبت کرنے والا جس سے محبت کرتا ہے اس کا فرمانبردار ہوتا ہے۔ ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ سے محبت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے ہر دور میں انسان کی رہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام مبعوث فرمائے اور ان پاک لوگوں کو اپنے احکام، کتابوں یا صحیفوں کی شکل میں عطا فرمائے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اس سلسلہ ہدایت کے آخری پیغمبر ہیں اور قرآن مجید جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا دائمی ہدایت کی کتاب ہے اور انسان کی فلاح کے لیے آخری پیغام عمل ہے جس پر عمل پیرا ہو کر دنیا میں کامیابی اور آخرت میں نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

taleemcity.com

-2 رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ (16 مرتبہ)

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی محبت بھی ایمان کا تقاضا ہے۔ قرآن مجید نے اس محبت کا ذکر کیا۔ ارشاد ہوا:

ترجمہ: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم مومنوں کے لیے ان کی اپنی جانون سے بھی زیادہ محبوب ہیں''

مومنون کو جان اور رسول ﷺ کی محبت و اطاعت میں اسے انتخاب کرنا پڑے تو اُن کو جان دے کر بھی محبت کا رشتہ برقرار رکھنا ہے۔ پھر ارشاد ہوا:

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو''

گفتگو میں سلیقہ، عمل میں مطابقت اور رویوں میں اطاعت پیدا ہوگی تو تقویٰ کا حق ادا ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات جاننے کی کوشش کی جائے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''تم میں سے کوئی ایمان والا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اپنے آباء، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں'' پھر فرمایا:

ترجمہ: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات ان احکام کے تابع نہ ہوجائیں جو میں لایا ہوں''

اس سے معلوم ہوا کہ محبت کا تقاضا ہے کہ

☆ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت میں کوئی اور شریک نہ ہو۔

☆ رسول اللہ ﷺ کی محبت تمام رشتوں اور تمام تعلقات سے بڑھ کر ہو۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے محبت کا لازمی نتیجہ یہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشادات کو تمام ذاتی پسند ناپسند پر ترجیح حاصل ہو۔ اسی کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو'' یعنی اطاعت کے بغیر اعمال ضائع ہوجاتے ہیں۔

-3 قرآن کریم کی کسی ایک آیت کے حوالے سے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں۔ (یا) ختم نبوت پر نوٹ (5 مرتبہ)

جواب: اطاعت: اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ تو کیا جا سکتا ہے مگر اس کا ثبوت کیسے دیا جائے؟ یہ سوال ہر انسان کے ذہن میں پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اس نے خود راستہ بتا دیا۔ ارشاد ہوا:

ترجمہ: ''کہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

محبت الٰہی اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی ہی کا نام ہے۔ اطاعت میں مکمل خود سپردگی درکار ہوتی ہے۔ ظاہری عمل کے پیچھے دلی چاہت اور قلبی میلان ضروری ہوتا ہے۔ وگرنہ یہ عمل منافقت بن جاتا ہے۔ اس لیے اس پر متنبہ فرماتے ہوئے ارشاد ہوا۔

ترجمہ: تمھارے رب کی قسم، یہ لوگ وقت تک ایمان والے نہیں جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا حکم نہ مان لیں اطاعت و اتباع کی عملی شکل سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور تسلیم و رضا کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

ختم نبوت: حضور اکرم ﷺ پوری انسانیت کے لیے ابدی صحیفہ ہدایت لے کر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علی والہ وسلم کی تشریف آوری سے ہدایت کا سلسلہ اپنے اتمام کو بھی پہنچا اور اختتام کو بھی کہ ارشاد ہوا:

ترجمہ: آج میں تمھارے لیے دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا''

دین مکمل، نعمت مکمل اور اسلام پر رضائے الٰہی کا واضح اظہار رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان ہے کہ اب کسی اور نبی کی ضرورت نہیں رہی اس لیے کہ احکام الٰہی کا واضح اظہار رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تا ابد مشعلِ راہ بنانا ہے اور پیغام الٰہی کو اپنا دستور حیات سمجھتا ہے۔ یہ انسانیت کے لیے شرف بھی ہے کہ اب اسے دائمی ہدایت کا اہل گردانا گیا اور اس کو مرکز آشنا کر دیا گیا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے قبل انبیاء کرام علیہم السلام، علاقوں، قبیلوں یا خاص قوموں کی طرف مبعوث ہوئے تھے اس لیے مختلف معاشرے تشکیل پاتے رہے تھے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آمد سے بین الاقوامیت کا تصور ابھرا، ایک مرکز، ایک اسوہ اور ایک صحیفہ ہدایت نے نسلِ انسانی کو وحدت آشنا کر دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''فرما دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول بن کر آیا ہوں'' اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تو اللہ تعالیٰ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں''

اب انسان کو ہدایت ایک ہی در سے ملے گی۔ اب پریشان نظری ختم ہوئی۔ اب تلاش کا مرحلہ تمام ہوا۔ سب کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ اس ایمان کو محبت کا جوہر عطا کرنا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی محبت و اطاعت اور اتباع سے احکام الٰہی کا پابند بننا ہے۔ اسی میں دنیا کی بھلائی ہے اور اسی میں آخرت کی نجات ہے۔

taleemcity.com